۱۔ شیواجی مہاراج کی پیدائش سے پہلے کا مہاراشٹر

شیواجی مہاراج بڑے مشہور شخص تھے۔ ہر سال لوگ ان کی سالگرہ بہت عزّت اور دھوم دھام سے مناتے ہیں۔ بچّے تو اس روز بہت خوش نظر آتے ہیں اور شیواجی مہاراج کے بارے میں پیارے پیارے گیت اور نظمیں گاتے ہیں۔ ان کی تصویر کو ہار پہناتے ہیں۔ بڑے جوش و خروش کے ساتھ ''شیواجی مہاراج کی جے'' کے نعرے لگاتے ہیں۔ شیواجی مہاراج کون تھے؟ انھوں نے ایسا کون سا اہم کارنامہ انجام دیا؟

شیواجی مہاراج جس زمانے میں ہوگزرے ہیں وہ عہدِ وسطیٰ کہلاتا ہے۔ اس زمانے میں ہر طرف راجاؤں اور شاہوں کی عملداری تھی۔ بہت سے راجا عوام کی بھلائی کا خیال رکھنے کی بجائے عیش وعشرت میں پڑے ہوئے تھے، لیکن اُسی زمانے میں بعض ایسے راجا اور بادشاہ بھی تھے جنھوں نے اپنے دَورِ حکومت میں عوام کی بھلائی کے کام کیے۔ شمال میں مغل بادشاہ اکبر اور جنوب میں وجے نگر کے راجا کرشن دیورائے اپنی رعایا پرور حکمرانی کی وجہ سے تاریخ میں مشہور ہیں۔ ان کے ساتھ ہی شیواجی مہاراج کا نام بھی فخر سے لیا جاتا ہے۔

شیواجی مہاراج نے مہاراشٹر میں سوراج کی بنیاد رکھی۔ سوراج کے معنی ہیں اپنی حکومت۔ مہاراشٹر میں شیواجی مہاراج سے پہلے تقریباً چار سو سال تک سوراج نہیں تھا۔ مہاراشٹر کے بڑے سے حصّے کو احمد نگر کے نظام شاہ اور بیجاپور کے عادل شاہ ان دو سلاطین نے آپس میں تقسیم کر رکھا تھا۔ وہ فراخ دل نہیں تھے۔ ان کے دور میں رعایا پر زیادتی ہوتی تھی۔ دونوں میں نا اتفاقی تھی۔ ان میں اکثر لڑائیاں ہوتی تھیں، جس کی وجہ سے رعایا پریشان رہتی تھی۔ لوگ خوش حال نہ تھے۔ لوگوں کو کھلے عام جشن منانے اور مذہبی رسم و رواج کی آزادی نہ تھی۔ نہ انھیں پیٹ بھر اناج میسر ہوتا اور نہ ہی رہنے کے لیے ان کے پاس محفوظ مکان تھے۔ ہر جگہ ناانصافی کا دَور تھا۔ مہاراشٹر میں جگہ جگہ دیشمکھ، دیشپانڈے وغیرہ وطن دار تھے لیکن رعایا پر ان کی کوئی توجہ نہ تھی۔ ملک سے انھیں کوئی محبّت نہ تھی۔ انھیں صرف اپنی وطن داری اور جاگیرداری عزیز تھی۔ وطن داری کے لیے وہ اکثر ایک دُوسرے کے ساتھ لڑا کرتے تھے۔ اُن کی لڑائیوں کے نتیجے میں رعایا بدحال تھی۔ ان تمام باتوں سے عوام تنگ آ چکے تھے۔ چاروں طرف بے اطمینانی پھیلی ہوئی تھی۔

شیواجی مہاراج نے یہ حالات دیکھے تو انھوں نے رعایا کی خوش حالی کے لیے ملک میں سوراج قائم کرنے کا بیڑہ اُٹھایا۔ جھگڑالو وطن داروں کو اپنا اطاعت گزار بنایا اور سوراج کی بنیاد رکھنے میں ان سے مدد لی۔ رعایا کے ساتھ ناانصافی کرنے والی طاقتوں کا مقابلہ کیا۔ ظالم حکمرانوں کو شکست دی۔ سچائی اور انصاف کی بنیاد پر 'ہندوی سوراج' کی بنیاد رکھی۔ یہ سوراج ہر مذہب اور فرقے کے لوگوں کے لیے تھا۔ اس میں کسی قسم کا بھید بھاؤ نہیں تھا۔ شیواجی مہاراج نے سوراج میں ہندو اور مسلمان کی کوئی تفریق نہیں کی۔ انھوں نے ہر دھرم اور مذہب کے سنتوں، ولیوں اور بزرگوں کی عزّت کی۔ شیواجی مہاراج کے ان کارناموں سے ہمارے دِلوں میں جوش اور ولولہ پیدا ہوتا ہے۔

شیواجی مہاراج سے تقریباً تین چار سو سال پہلے مہاراشٹر میں کئی سنت ہوگزرے ہیں۔ شیواجی مہاراج نے ملک میں سوراج قائم کرنے کے لیے ان سنتوں کی تعلیم اور ہدایتوں سے فائدہ اُٹھایا۔ سنتوں کی ان ہدایات اور تعلیم کا حال ہم اگلے سبق میں پڑھیں گے۔

مشق

۱۔ قوسین میں سے صحیح لفظ چن کر خالی جگہوں کو پُر کیجیے :

(الف) شیواجی مہاراج جس زمانے میں ہوگزرے ہیں وہ .... کہلاتا ہے۔

(عہدِقدیم ، عہدِ وسطیٰ ، عہدِ جدید)

(ب) شیواجی مہاراج نے .... میں سوراج کی بنیاد رکھی۔

(مہاراشٹر ، مدھیہ پردیش ، اُتر پردیش)

۲۔ ستون 'الف' اور ستون 'ب' کی مناسب جوڑیاں لگایئے :

ستون 'الف'		ستون 'ب'	
(الف)	وجے نگر کے راجا	(۱)	نظام شاہ
(ب)	احمد نگر کے سلطان	(۲)	عادل شاہ
(ج)	بیجاپور کے سلطان	(۳)	کرشن دیورائے
		(۴)	بادشاہ اکبر

۳۔ ہر سوال کا جواب ایک جملے میں لکھیے :

(الف) عوام کی بھلائی کے کام کرنے والے راجاؤں کے نام لکھیے۔

(ب) شیواجی مہاراج نے کس کام کا بیڑہ اُٹھایا؟

(ج) شیواجی مہاراج نے کن طاقتوں کا مقابلہ کیا؟

۴۔ غیر متعلق لفظ پہچانیے :

(الف) سوراج ، غلامی ، آزادی

(ب) عوام ، رعایا ، راجا

عملی کام :

(الف) شیواجی مہاراج کے زمانے کی مزید معلومات حاصل کیجیے۔

(ب) اسکول کی ثقافتی تقریب میں قومی گیت پیش کیجیے۔

55I1TS